سوال نمبر 2044

منجانب:- محترمہ ایمن جلیل جان صاحبہ ممبر صوبائی اسمبلی

کیاوزیر خزانہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

سوال

(الف) آیا یہ درست ہے کہ بینک آف خیبر کے بعض منظور شدہ قرضے نادہندہ (Default) ہو چکے ہیں؟

جواب

جی ہاں بینک آف خیبر کے ایس ایم ای، کمرشل اور کارپوریٹ / انویسٹمنٹ پورٹ فولیوز میں درجہ بند (classified) اور ڈیفالٹ شدہ ایڈوانسز موجود ہیں۔ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ایسے درجہ بند ایڈوانسز کے سال بہ سال مجموعی اعداد و شمار مرتب کیے گئے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Rs. in million

	Dec-21		Dec-22		Dec-23		Dec-24		Des-25	
	No of Loans	Classified Amount	No of Loans	Classified Amount	No of Loans	Classified Amount	No of Loans	Classified Amount	No of Loans	Classified Amount
Total	221	3,307	578	1,729	386	1,815	407	1,412	393	1,092

یہ امر واضح ہے کہ بینکاری کا شعبہ فطری طور پر رسک پر مبنی کاروبار ہے اور فنانسنگ، بینکاری کی بنیادی سرگرمیوں میں شامل ہے۔ اس ضمن میں، تمام ضروری جانچ پڑتال، احتیاطی تدابیر اور متعلقہ منظوریوں کے باوجود، معمول کے کاروباری عمل کے دوران بعض فنانسنگ کیسز مختلف وجوہات کی بنا پر نادہندگی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ایسی وجوہات میں قرض لینے والے کی مالی یا انتظامی نااہلی، ملکی و عالمی معاشی حالات، شرحِ سود میں اتار چڑھاؤ، افراطِ زر کے اثرات اور دیگر معاشی عوامل شامل ہو سکتے ہیں۔ اس تناظر میں، نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں کوئی بھی بینک نادہندگی کے امکان سے مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوتا۔

تاہم، یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ بینک متعلقہ قوانین، ضوابط اور اپنی کریڈٹ پالیسی کے تحت مؤثر ریکوری میکنزم اور مناسب سیکیورٹی / ضمانت کے نظام کو ہمہ وقت یقینی بناتا ہے۔ نادہندگی کی صورت میں، بینک کی جانب سے فعال ریکوری اقدامات اختیار کیے جاتے ہیں، جن میں قانونی چارہ جوئی، قرض کی تنظیم نو (ری اسٹرکچرنگ)، ری شیڈولنگ اور دیگر متعلقہ اقدامات شامل ہیں، تاکہ عوامی سرمائے کا تحفظ ممکن بنایا جاسکے۔

سوال

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:-

(ج) گزشتہ پانچ برسوں کے دوران نادہندہ قرضوں کی مجموعی رقم اور متعلقہ افراد / اداروں کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

جواب

بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 کی دفعہ 33 A کے تحت، بینکوں پر لازم ہے کہ وہ کلائنٹس سے متعلق معلومات کے افشاء کے حوالے سے مقررہ قانونی حدود کی پابندی کریں۔ اسی قانونی تقاضے کے پیشِ نظر، بینک کی جانب سے گزشتہ پانچ برسوں کے دوران نادہندگی کے کیسز کا سال وار خلاصہ جزو (الف) میں بیان کیا جاچکا ہے۔

مزید برآں، ایک ریگولیٹڈ ادارے کے طور پر، بینک اپنی فنانسنگ پورٹ فولیو سے متعلق تفصیلات اپنی آڈٹ شدہ مالیاتی رپورٹس میں باقاعدگی سے شائع کرتا ہے، جو بینک کی سرکاری ویب سائٹ (www.bok.com.pk) پر دستیاب ہیں۔ ان مالیاتی بیانات میں پورٹ فولیو کی مجموعی صورتحال، نیز قرضہ جات کی رائٹ آف یا ویور (اگر کوئی ہوں) کی تفصیلات بھی قوانین کے مطابق ظاہر کی جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(د)مذکورہ قرضوں کی منظوری دینے والے افسران کے نام، عہدے، کمزور یاناکافی ضمانتوں(Guarantee) کی نوعیت، اس کے اسباب، اور ان افسران کے خلاف کاروائی نہ کیے جانے کی وجوہات کی تفصیل فراہم کی جائے۔	بینک کے فنانسنگ پورٹ فولیو کے مختلف حصوں کی منظوری، اس وقت رائج قواعد وضوابط کے مطابق، بینک کے نامزد افسران کی جانب سے ان کی مجاز حیثیت اور فنانسنگ کی مالیت کے تناسب سے دی جاتی ہے۔ یہ امر بھی واضح ہے کہ فنانسنگ کے فیصلے کسی ایک فرد کے اختیار میں نہیں ہوتے بلکہ ایک منظم اور کثیر سطحی (ملٹی لیول) طریقہ کار کے تحت کیے جاتے ہیں، جس میں ابتدائی جانچ سے لے کر حتمی منظوری تک متعدد افسران شامل ہوتے ہیں۔ تمام فنانسنگ کیسز، اس وقت نافذ العمل قوانین، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ضوابط اور بینک کی کریڈٹ پالیسی کے عین مطابق، محتاط اور ذمہ دارانہ انداز میں منظور کیے گئے ہیں۔ قانونی تقاضوں کے مطابق، کسی بھی متعلقہ SME، کمرشل یا کارپوریٹ فنانسنگ میں مناسب سیکیورٹی یا کولیٹرل کے بغیر فنانسنگ فراہم نہیں کی گئی، تاکہ نادہندگی کی صورت میں بینک کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ لہٰذا، فنانسنگ کے وقت کمزور یاناکافی ضمانت کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ جہاں تک فنانسنگ سے متعلق افسران کے خلاف کارروائی کا تعلق ہے، تو یہ واضح کیا جاتا ہے کہ تمام فنانسنگ فیصلے باقاعدگی سے بینک کے انٹرنل آڈٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور بیرونی آڈیٹرز کے ذریعے جانچے جاتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی غفلت، بدعنوانی یا بدنیتی پر مبنی عمل کی نشاندہی کی صورت میں، معاملہ بینک کی اعلیٰ انتظامیہ یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھیجا جاتا ہے، جہاں بینک کی ایچ آر پالیسی کے تحت مناسب تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ تاہم، تاحال کسی ایسے ثابت شدہ کیس کی نشاندہی نہیں ہوئی جس میں جان بوجھ کر غفلت یا بدعنوانی ثابت ہوئی ہو۔ مزکورہ بالا قانونی پابندیوں کے باوجود جو کلائنٹ مخصوص معلومات کے انکشاف سے متعلق ہیں۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ اور بینک آف خیبر شفافیت اور جوابدہی کے لئے مکمل طور پر پر عزم ہیں۔ اس سلسلے میں، ڈیپارٹمنٹ خوشی سے کسی بھی مزید وضاحت فراہم کرے گا جو کہ قانون کے تحت قابل اجازت ہو، اور اگر مناسب سمجھا جائے تو معزز رکن کے لئے ایک بریفنگ کا اہتمام کرے گا تاکہ موجودہ درجہ بندی کے رجحانات، ریکوری کی کوشش اور ادارہ جاتی حفاظتی اقدامات کی وضاحت کی جاسکے۔

Scanned with CamScanner